# مسجد کی تعمیر میں کوئی غیر مسلم خود سے چندہ دے، تو اس کا کیا حکم ہے؟

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

مسجد کی تعمیرات میں اگر کوئی غیر مسلم خود سے چندہ دینا چاہے، تو اس سے چندہ لے کر مسجد کی تعمیرات میں لگا سکتے ہیں یا نہیں؟

## جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر غیر مسلم مسجد میں چندہ اس لیے دیتا ہے کہ مسلمانوں پر احسان جتائے یا مسجد کے معاملات میں دخل اندازی کر سکے تو اس سے چندہ لینا ناجائز ہے اور اگر نیازمندانہ طور پر پیش کرے تو لینے میں کوئی حرج نہیں جبکہ آئندہ بھی اس سے مسجد پر احسان جتانے یا مسجد کے معاملات میں دخل اندازی کا گمان نہ ہو۔

جس صورت میں اس سے رقم لینا جائز ہے، اس صورت میں بھی رقم کے عوض کوئی چیز کافر کی طرف سے خرید کر مسجد میں نہ لگائی جائے بلکہ مسلمان خود خریدیں۔ ایسی صورت میں بھی بہتر یہ ہے کہ کافر رقم مسلمان کو گفٹ کر دے اور مسلمان مسجد میں لگا دے۔ بہر حال غیر مسلموں کا مال مسجد میں استعمال کرنے سے بچا جائے، مسجد میں صحیح العقیدہ سنی مسلمان کا ہی پیسہ لگایا جائے۔

فتاویٰ رضویہ میں ہے: ”مسجد میں لگانے کو روپیہ اگر اس طور پر دیتا ہے کہ مسجد یا مسلمانوں پر احسان رکھتا ہے یا اس کے سبب مسجد میں اس کی کوئی مداخلت رہے گی تو لینا جائز نہیں اور اگر نیازمندانہ طور پر پیش کرتا ہے تو حرج نہیں جب کہ اس کے عوض کوئی چیز کافر کی طرف سے خرید کر مسجد میں نہ لگائی جائے بلکہ مسلمان بطور خود خریدیں یا راجوں مزدوروں کی اجرت میں دیں اور اس میں بھی اسلم وہی طریقہ ہے کہ کافر مسلمان کو ہبہ کر دے مسلمان اپنی طرف سے لگائے۔“

(فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 520، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

**مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی**

فتوی نمبر: Web-2168

تاریخ اجراء: 29شعبان المعظم1446ھ/28فروری2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net